Digitized by Khilafat Library Rabwah

فون ۴۴۵

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَاءُ
عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

بروز ہفتہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۲۰ پیسے

جلد ۶۲/۲۷	۲۷ محرم ۱۳۹۳ھ ۳ امان ۱۳۵۲ ہش ۳ مارچ ۱۹۷۳ء	نمبر ۴۹

اخبار احمدیہ

ربوہ ۔ ۲ امان ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت موصولہ اطلاع کے مطابق اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ۔
احباب حضور کی صحت و سلامتی اور درازی عمر کیلئے توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں۔

ربوہ ۔ ۲ امان ۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ :-
رات نیند نہیں آئی اور ضعف کی تکلیف رہی۔
احباب حضرت سیدہ ممدوحہ کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔

خاکسار کی خالہ صاحبہ (جو خاکسار کی خوشدامن بھی ہیں) بعارضہ ذیابیطس بیمار ہیں اور ہسپتال میں داخل ہیں۔ کمزوری اتنی ہے کہ چلنے پھرنے سے معذور ہیں۔ نیز میرے خالو عبدالرحمٰن خانصاحب کو بس سے گرنے کی وجہ سے شدید چوٹیں آئی ہیں۔
احباب سے ان دونوں کے لئے عاجزانہ طور پر دعا کی درخواست ہے۔
(خاکسار بشیر احمد رفیق امام مسجد لندن)

مکرم ماسٹر محمد شفیع صاحب اسلم کئی روز سے آنکھوں میں شدید تکلیف کی وجہ سے بہت بیمار ہیں۔ احباب جماعت کی خدمت میں صحت کاملہ کیلئے درخواست دعا ہے۔

محترم سید داؤد احمد صاحب کے لئے تحریک دعا

راولپنڈی سے آمدہ اطلاع سے معلوم ہوا ہے کہ محترم سید داؤد احمد صاحب پرنسپل جامعہ احمدیہ کی طبیعت اب پہلے کی نسبت قدرے بہتر ہے۔ آپکو ہائی بلڈ پریشر کی تکلیف ہے جس میں اب کچھ کمی ہوئی ہے۔
احباب جماعت توجہ اور التزام کے ساتھ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے محترم میر صاحب کو کامل و عاجل صحت عطا فرمائے۔ آمین

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

میرا کوئی دین بجز اسلام کے نہیں ہے اور میں کوئی کتاب بجز قرآن شریف کے نہیں رکھتا

میرا کوئی پیغمبر بجز حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے نہیں ہے جو کہ خاتم الانبیاء ہیں

(۱) "میرا اعتقاد یہ ہے کہ میرا کوئی دین بجز اسلام کے نہیں ہے اور میں کوئی کتاب بجز قرآن شریف کے نہیں رکھتا۔ اور میرا کوئی پیغمبر بجز حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے نہیں جو خاتم الانبیاء ہے جس پر خدا نے اپنی بے شمار رحمتیں اور برکتیں نازل کی ہیں اور اُس کے دشمنوں پر لعنت بھیجی ہے۔ گواہ رہو کہ میرا تمسک قرآن شریف سے ہے۔ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث کی جو چشمہ حق و معرفت ہے میں پیروی کرتا ہوں۔"
(انجام آتھم صفحہ ۱۴۳ و ۱۴۴ مطبوعہ ۱۸۹۷ء)

(۲) "میں ایمان لاتا ہوں اللہ پر، اور اُسکے ملائکہ پر، اور کتابوں اور رسولوں پر اور مرنے کے بعد زندہ کئے جانے پر۔ اور ایمان لاتا ہوں میں خدا کی کتاب عظیم پر جو قرآن کریم ہے۔ اور متابعت کرتا ہوں میں تمام رسولوں سے افضل رسول اور خاتم الانبیاء محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی۔ اور میں مسلمانوں میں سے ہوں۔ اور میں علیٰ وجہ البصیرت گواہی دیتا ہوں کہ کوئی معبود و مسجود خلائق نہیں سوائے اللہ تعالیٰ واحد کے۔ جس کا کوئی شریک نہیں۔ اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم اُس کے خاص بندے اور رسول ہیں۔" (اشتہار مطبوعہ ۱۸۹۱ء)

(۳) "ہمارے مذہب کا خلاصہ اور لب لباب یہ ہے کہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ اور ہمارا اس بات پر بھی ایمان ہے کہ ادنیٰ درجہ صراطِ مستقیم کا بھی بجز اتباع ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ہرگز انسان کو حاصل نہیں ہو سکتا چہ جائیکہ راہِ راست کے اعلیٰ مدارج بجز اقتداء اس امام الرسل کے حاصل ہو سکیں۔ کوئی مرتبہ شرف و کمال کا اور کوئی مقام عزت و قرب کا بجز سچی اور کامل متابعت اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ہم ہرگز حاصل کر ہی نہیں سکتے۔ جو کچھ ملتا ہے ظلّی اور طفیلی طور پر ملتا ہے۔ غرض ہمارا اُن تمام باتوں پر ایمان ہے جو قرآن شریف میں درج ہیں اور جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم خدا تعالیٰ کی طرف سے لائے اور تمام محدثات اور بدعات کو ہم ایک فاش ضلالت اور جہنم تک پہنچانے والی راہ یقین کرتے ہیں۔"
(ازالہ اوہام حصہ اوّل صفحہ ۱۳۷ مطبوعہ ۱۸۹۲ء)

شدید تڑپ

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں :-
"جہاں تک اموال کی قربانی کا سوال ہے، خدا تعالیٰ کے فضل سے ساری جماعت آگے بڑھنے کی تمنا اور خواہش اور تڑپ رکھتی ہے۔" (خطبہ جمعہ ۱۴ اپریل / شہادت ۱۳۵۱ ہش ۱۹۷۲ء)

امسال صدر انجمن احمدیہ کا بجٹ گذشتہ سال سے ۳ لاکھ روپے زیادہ ہے۔ اسے پورا کرنے کے لئے ہمیں پہلے سے زیادہ محنت، پہلے سے زیادہ مستعدی، پہلے سے زیادہ کوشش، پہلے سے زیادہ قربانی اور پہلے سے زیادہ دعاؤں کے ساتھ آگے بڑھنا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اسکی توفیق عطا فرمائے۔

احباب جماعت سے گزارش ہے کہ لازمی چندہ جات۔ چندہ عام، حصہ آمد۔ چندہ جلسہ سالانہ نیز زکوٰۃ کے بقایا جات فوری طور پر ادا فرما کر اس سال بھی اپنا بجٹ پورا کر کے خدا تعالیٰ کی خوشنودی اور اُس کا پیار حاصل کریں۔ اور اسکے بے انتہا فضلوں کے وارث بنیں۔
(ناظر بیت المال آمد ربوہ)

پبلشر:۔ مسعود احمد ؛ پرنٹر :۔ سید عبدالحی ؛ مطبع :۔ ضیاء الاسلام پریس ربوہ ؛ مقام اشاعت :۔ دفتر الفضل دارالرحمت غربی، ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خطبہ جمعہ

اللہ تعالیٰ نے اپنی پیشگوئی کے مطابق ہمیں ایک ایسی قوم بنایا ہے جو اپنے اموال خدا تعالیٰ کی راہ میں پانی کی طرح بہاتی ہے

انفاق فی سبیل اللہ میں قدم آگے ہی آگے بڑھانا ہماری روایت بن چکی ہے اسے بہرحال برقرار رکھنا چاہیئے

صدر انجمن احمدیہ کا مالی سال قریباً ختم ہو رہا ہے۔ چندوں کی وصولی میں اسوقت جو کمی ہے وہ وقت کے اندر ضرور پوری ہو جانی چاہیئے

از حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۱۷ ارمارچ ۱۹۶۷ء بمقام ربوہ

مرتبہ :۔ مکرم مولوی سلطان احمد صاحب پیر کوٹی

سورۂ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور نے مندرجہ ذیل آیات قرآنیہ کی تلاوت فرمائی۔

اِنَّمَا الْحَیٰوۃُ الدُّنْیَا لَعِبٌ وَّ لَھْوٌ ۔ وَ اِنْ تُؤْمِنُوْا وَ تَتَّقُوْا یُؤْتِکُمْ اُجُوْرَکُمْ وَلَا یَسْئَلْکُمْ اَمْوَالَکُمْ اِنْ یَّسْئَلْکُمُوْھَا فَیُحْفِکُمْ تَبْخَلُوْا وَ یُخْرِجْ اَضْغَانَکُمْ ھٰاَنْتُمْ ھٰۤؤُلَآءِ تُدْعَوْنَ لِتُنْفِقُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ فَمِنْکُمْ مَّنْ یَّبْخَلُ وَمَنْ یَّبْخَلْ فَاِنَّمَا یَبْخَلُ عَنْ نَّفْسِہٖ وَاللّٰہُ الْغَنِیُّ وَ اَنْتُمُ الْفُقَرَآءُ وَ اِنْ تَتَوَلَّوْا یَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَیْرَکُمْ ثُمَّ لَا یَکُوْنُوْا اَمْثَالَکُمْ (محمد ع ۴)

اس کے بعد فرمایا۔

کھانسی کو تو

اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہت آرام ہے

لیکن جو دوائی تجویز کی گئی تھی اور جس کا میں نے استعمال کیا۔ اس کے نتیجہ میں ضعف کافی ہو گیا تھا جو ابھی باقی ہے۔ دوائی تو اب میں نہیں کھا رہا۔ اس کا کورس ختم ہو گیا ہے۔ لیکن اس نے ضعف بہت کر دیا ہے۔ دعا کریں اور میں بھی دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ صحت کے ساتھ اور طاقت کے ساتھ اپنے سلسلہ کی اور اپنے بھائیوں کی خدمت کی توفیق عطا کرتا رہے۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے

جنہیں آسمان سے نور ملتا ہے اور عرفان عطا کیا جاتا ہے وہ جانتے ہیں کہ اِنَّمَا الْحَیٰوۃُ الدُّنْیَا لَعِبٌ وَّ لَھْوٌ کہ دنیا اور اس کے اموال اور آرام اور اس کی آسائشیں باطل ہیں۔ محض کھیل کا سامان ہیں، جن کا کوئی اعتبار نہیں۔ اور جن کو کوئی ثبات نہیں۔ چند دن کی فنائی لذات کے سوا کچھ بھی نہیں۔ پھر یہ چیزیں ہیں جو انسان کو اس مقصدِ حیات سے پرے ہٹا دینے والی ہیں جس کی خاطر اس کے رب نے اسے پیدا کیا تھا۔ وَ اِنْ تُؤْمِنُوْا وَ تَتَّقُوْا اس کے مقابل اگر تم اپنے رب کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے ایمان لاؤ اور حقیقت کو سمجھنے لگو۔ اور تم سے جو مطالبے کئے جاتے ہیں تم ان کو پورا کرو اور تقوٰی کی باریک راہوں میں اللہ تعالیٰ کی رضا کی راہوں کو ڈھونڈو۔ تو جو بطور قربانی تم سے لیا جاتا ہے وہ ضائع نہیں ہو گا۔ بلکہ یُؤْتِکُمْ اُجُوْرَکُمْ تمہارے اجر اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے (نہ کہ تمہارے کسی استحقاق کے نتیجہ میں) تمہیں عطا کرے گا۔ اور یہ اجر جو ہے وہ اس شکل میں ہو گا کہ نہ باقی رہے گا۔ اور جو ثواب تمہیں ملے گا وہ بھی باقی اور دائم رہنے والا ہو گا۔ تمہیں باقیات الصالحات دیئے جائیں گے اور تم اللہ تعالیٰ کی حقیقی نعمتوں اور ابدی حیات کے وارث بن جاؤ گے۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ

جن چیزوں کا تم سے مطالبہ کیا جاتا ہے

ان میں تمہارے اوقات بھی ہیں، ان میں تمہاری عزتیں بھی ہیں، ان میں تمہاری لذتیں اور آرام بھی ہیں، ان میں تمہاری وجاہتیں بھی ہیں، ان میں تمہارا وقار بھی ہے اور ان میں تمہارے اموال بھی ہیں اور چونکہ اموال کا مطالبہ کیا جاتا ہے۔ اس لئے شیطان فوراً بیچ میں آکودتا ہے اور انسان کو بہکانے لگتا ہے لیکن وَلَا یَسْئَلْکُمْ اَمْوَالَکُمْ وہ مالکِ حقیقی جو تمہیں بہترین اجر دینے والا ہے وہ (نعوذ باللہ) ایک سائل کے طور پر وہ ایک بھیک منگے اور فقیر کے طور پر تمہارے دروازے کے آگے کھڑا نہیں ہوتا۔ انفاق فی سبیل اللہ کے مطالبہ کے وقت تمہارا رب بطور سائل فقیر اور بھیک منگے کے طور پر تمہارے دروازہ پر نہیں آتا۔ وہ تو ایک غنی اور ایک سخی اور ایک دیالو ہستی کی حیثیت میں تمہارے دروازے پر آتا ہے اور اپنی رحمت کے جوش میں خود چل کر تمہارے پاس آتا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وہ اس لئے آتا ہے کہ وہ سمجھتا ہے کہ میں نے ان بندوں کو اپنے قرب اور اپنی رضا کے لئے پیدا کیا تھا اس لئے اب میں ان کو وہ رستے بھی دکھاؤں کہ جن پر چل کر وہ میری رضا کو حاصل کر سکیں اور میرے قرب کو پا سکیں اس غرض سے وہ تمہارا دروازہ کھٹکھٹاتا ہے۔ شیطان کہتا ہے کہ خدا فقیر ہے وہ تمہارے اموال مانگنے آیا ہے۔ لیکن خدا تعالیٰ کہتا ہے میں سخی ہوں۔ میں غنی ہوں۔ میں دینے والا ہوں میں اسلئے آیا ہوں کہ میں تمہیں کچھ دوں۔ میں اسلئے نہیں آیا کہ تم سے تمہارے اموال جس طرح ایک فقیر لیتا ہے اس طرح لے لوں۔

اللہ تعالیٰ جب ہمارا دروازہ کھٹکھٹاتا ہے

اور کہتا ہے کہ اپنے مالوں کی قربانیاں میری راہ میں دو تو ساتھ ہی وہ یہ بھی کہتا ہے کہ اس سے کہیں زیادہ میں تمہیں واپس لوٹاؤں گا۔ میں تمہیں اضعافاً مضاعفۃً دوں گا۔ تم دنیا کی فانی چیزیں جو میری ہی عطا ہیں میرے قدموں میں لا رکھو ابدی نعمتیں ان کے بدلہ میں تمہیں دی جائیں گی۔ میری رضا تمہیں ملے گی اور میری جنت میں تم داخل ہو گے۔ تمہارا ثواب اور تمہارا اجر اپنی کمیت اور کیفیت میں اس سے کہیں بڑھ کر ہے جو وہ تم سے اموال کی شکل میں لیتا ہے۔ پھر جیسا کہ میں نے بتایا ہے جو کچھ وہ ہم سے لیتا ہے وہ ہم اپنے گھر سے تو نہیں لاتے بلکہ وہ بھی اسی کا عطا ہے۔ اسی نے ہی وہ اپنے فضل سے ہمیں دیا ہوتا ہے اور وہی اپنے فضل سے ہمیں دنیا کے اموال کا مالک اور وارث بناتا ہے اور پھر ہمیں کہتا ہے۔ کہ جو میں نے تمہیں دیا ہے اس میں سے تھوڑا سا مجھے واپس دیدو کیونکہ جو میں نے اس دنیا میں تمہیں دیا وہ فانی ہے اور ضائع ہونے والا ہے اس کے ایک حصہ کا میں مطالبہ کرتا ہوں اور کہتا ہوں کہ یہ مجھے لوٹا دو تا وہ ذریعہ بن جائے ان ابدی اور غیر فانی نعمتوں کا جو تمہیں اخروی زندگی میں ملنے والی ہیں۔

وَاِنْ یَّسْـَٔلْكُمُوْهَا فَیُحْفِكُمْ تَبْخَلُوْا وہ ایک گداگر اور بھک منگے کی حیثیت سے تمہارا دروازہ نہیں کھٹکھٹاتا وہ اس فقیر کی طرح مانگنے والا نہیں جس کے متعلق تم حق رکھتے ہو کہ اسے کہو بابا جاؤ ہم تمہارے کشکول میں بھیک نہیں ڈالتے بلکہ وہ تو آقا ہوتے ہوئے بھی وہ تو غنی ہوتے ہوئے بھی اپنی رحمت کے جوش میں تمہارے ہی فائدہ کے لئے تمہارے دروازہ پر آتا ہے اور

ایک سچا اور سستا سودا

تم سے کرنا چاہتا ہے وہ تو یہ کہہ رہا ہے کہ فانی دو اور باقی پاؤ۔ دنیوی زندگی کے کھوٹے سکے اور مصنوعی پتھر دے دو اور کھرے سکے اور اصلی لعل و جواہر لے لو وہ تو کہتا ہے بخل چھوڑ دو تا بخل چھوڑ دو کہ وہ تمہارے لئے نقصان دِہ ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے یُخْرِجْ اَضْغَانَكُمْ۔ اس کے مختلف معانی تفاسیر میں کئے گئے ہیں۔ ایک معنی تو اس کے یہ ہیں کہ یہاں یہ فرمایا کہ اگر بخل کا طریق تم اس الٰہی سلسلہ میں اختیار کرو گے۔ تو اس سے تمہارے کچھ اور گند بھی ظاہر ہوں گے۔ کیونکہ تمہارا بخل سے کام لینا بتا رہا ہو گا کہ تمہارے دل میں مخلصین کے لئے کینہ موجود ہے اور تم خدا اور اس کے رسول اور اس پر ایمان لانے والوں کے ساتھ دشمنی کے جذبات رکھتے ہو تم مال اس لئے نہیں دیتے کہ تمہارے بعض بھائیوں کی ضرورتیں پوری ہوں گی یا اللہ تعالیٰ کے دین کی یہ ضرورت پوری ہو گی کہ تمہارے وہ بھائی جو اپنی زندگیاں خدا تعالیٰ کی راہ میں وقف کر رہے ہیں وہ جہاد کے میدان میں نکلیں گے اور ان مالوں کو وہ خرچ کریں گے۔ یہ محض بخل ہی نہیں ہے بلکہ اس کے پیچھے کینہ، اس کے پیچھے خدا اور اس کے رسول اور مخلصین سلسلہ کیساتھ مخلصین امت مسلمہ کے ساتھ تمہاری دشمنی ہے تو یہ بخل جو ہے یہ ظاہر کرے گا تمہارے اس کینے کو اور تمہاری جو قلبی بیماریاں ہیں ان کے ظاہر کرنے کا یہ ذریعہ بن جائے گا۔

دوسرے

اس کے یہ معنی بھی ہیں

کہ دراصل اللہ تعالیٰ تین زمانوں کے لوگوں کو مخاطب کر رہا ہے ان آیات میں تو یہاں یہ بتایا کہ اللہ تعالیٰ ایسے سامان پیدا کر دے گا کہ جن لوگوں کے دلوں میں تربیت کی کمی کی وجہ سے اور ایمان کی کمزوری کے نتیجہ میں بخل پایا جاتا ہے وہ بخل ان کا دور ہو جائے گا۔ اور اخلاص میں وہ ترقی کریں گے۔ اور ایثار میں وہ اور بھی آگے بڑھ جائیں گے اور اللہ تعالیٰ کے پیارے بندے بن جائیں گے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اے وہ لوگو جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں آپ کے ہاتھ میں ہاتھ دیکر بیعت کرنے والے ہو یا اس زمانہ میں رہنے والے ہو یعنی پہلی تین صدیاں جس کے متعلق نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے وضاحت سے یہ بیان کیا ہے کہ اس زمانہ میں میرے متبعین میں بڑے مخلص لوگ پیدا ہوں گے اور خدا تعالیٰ کے قرب اور اس کی رضا کی راہیں ان پر کھولی جائیں گی اور اسلام کی روشنی کو وہ دنیا کے کناروں تک پہنچا دیں گے تو یہاں ان کو مخاطب کر کے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے

تمہاری تربیت کا سامان

پیدا کر دیا ہے۔ تمہارے دل کے اندر جو نقصان ہیں اور مختلف قسم کی بیماریاں پائی جاتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ تمہیں صحت عطا کرے گا۔ اور تمہارے دل کی ان بیماریوں کو وہ دور کرے گا۔

پھر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے هٰٓاَنْتُمْ هٰٓؤُلَآءِ تُدْعَوْنَ لِتُنْفِقُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ۔ سنو اور ہوشیار رہو۔ تم وہ لوگ ہو جن کو اس بات کی طرف بلایا جاتا ہے کہ تم ان راہوں میں خرچ کرو جو اللہ تعالیٰ کی رضا کی طرف لے جاتی ہیں۔ تم فی سبیل اللہ خرچ کرو تم کو اس بات کی طرف بلایا جاتا ہے کہ تم فانی چیزوں کو دے کر ابدی چیزوں کے وارث بنو۔ تم کو اسلئے بلایا جاتا ہے کہ تم اپنے اموال کا ایک حصہ کاٹ کر اشاعتِ قرآن کے لئے۔ اشاعتِ اسلام کے لئے استحکام اسلام کے لئے اور تعلیم اسلام کو فروغ دینے کے لئے الٰہی سلسلہ کے خزانہ میں آکر جمع کر دو مگر فَمِنْكُمْ مَّنْ یَّبْخَلُ تم میں وہ لوگ بھی ہیں جو اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرنے میں بخل سے کام لیتے ہیں۔ لیکن جب دنیا کے کھیل کود کا معاملہ اور ایسے اخراجات ہوں جن کے نتیجہ میں انسان لازماً خدا تعالیٰ سے غافل ہو جاتا ہے تو اس وقت بخل کا نام و نشان باقی نہیں رہتا بڑی دلیری سے خرچ کرتے ہیں۔ دنیا کی رسوم میں رواج میں بیاہ شادی کے اوپر وہ لغویات کی جاتی ہیں اور ان لغویات پر وہ خرچ کیا جاتا ہے کہ

آدمی حیران ہو جاتا ہے

کہ ان آدمیوں کی عقلوں کو کیا ہو گیا ہے کہ اپنی بساط اور استطاعت

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سے آگے نکلتے ہوئے یہ خرچ کر رہے ہیں اپنے لئے بھی دنیا میں ایک مصیبت پیدا کر رہے ہیں لیکن جب یہ کہا جاتا ہے کہ آؤ غلبہ اسلام کے لئے مالی قربانیاں دیں تو کہتے ہیں کہ بڑی مجبوری ہے بڑی ذمہ داریاں ہیں بچوں کو پڑھا رہے ہیں۔ رشتہ داروں کو پال رہے ہیں اس میں ہمیں رعایت ملنی چاہیئے لیکن بچوں کی پڑھائی اور رشتہ داروں کا خیال بدرسوم کی ادائیگی کے وقت ان کے دماغوں میں نہیں آتا تو جب دنیا کے لئے وہ خرچ کرتے ہیں۔ دنیا کے کھیل کود اور دنیا کے لہو کے لئے تو بے دریغ خرچ کر جاتے ہیں۔ اور اموال کو ضائع کر دیتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔ فَمَنْ يَبْخَلْ فَاِنَّمَا يَبْخَلُ عَنْ نَّفْسِهٖ۔ تم آزاد ہو۔ تم پر کوئی جبر مذہب نے عائد نہیں کیا اس لئے جو چاہو کرو۔ لیکن یہ یاد رکھو کہ مَنْ يَبْخَلْ فَاِنَّمَا يَبْخَلُ عَنْ نَّفْسِهٖ کہ

یہ ایک حقیقت ہے

کہ جو شخص بھی انفاق فی سبیل اللہ میں بخل سے کام لیتا ہے وہ اپنا ہی نقصان کرتا ہے کیونکہ انفاق کا فائدہ اُسے ہی ملنا تھا۔ اس کا ثواب اگر زید خرچ کرنے والا ہے تو بکر کو نہیں ملنا۔ اگر زید بخل کرتا ہے تو اس کے نتیجہ میں جو محرومیاں اس کو حاصل ہوتی ہیں وہ محرومیاں بکر کو حاصل نہیں ہونیں۔ تو اس بخل کا نتیجہ یہ ہے کہ اپنے آپ کو ثواب سے محروم کرتا ہے۔ اپنے نفس کو عذاب میں مبتلا کرتا ہے۔ کسی اور کو نہ فائدہ تھا انفاق سے۔ نہ ہی اس بخل کے نتیجہ میں کسی کو نقصان پہنچے گا۔ خود اپنے نفس کو ہی ایسا شخص نقصان پہنچانے والا ہے۔

پھر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اللہ غنی ہے اور تم فقراء ہو۔ خدا تعالیٰ کو تو کسی مال کی ضرورت نہیں۔ وہ ہمیشہ سے غنی ہے وہ اس دن سے غنی ہے جب اس نے تم کو سورج کی روشنی سے فائدہ پہنچانے کے لئے اس کو پیدا کیا۔ سورج کی پیدائش سے اس کو کوئی ذاتی نفع نہیں تھا یا اگر وہ اُسے پیدا نہ کرتا تو اُسے کوئی ذاتی نقصان نہیں تھا وہ ہمیشہ سے غنی ہے لیکن ہمیشہ سے وہ سخی بھی ہے۔ وہ بڑا دیالو بھی ہے۔ وہ بڑا رحم کرنے والا بھی ہے وہ بڑا خیال رکھنے والا بھی ہے۔

وہ بڑا پیار کرنے والا بھی ہے

جو مخلوق لاکھ سال کے بعد یا دس لاکھ سال کے بعد یا کروڑ سال کے بعد پیدا ہونی تھی۔ اس کا اس نے کروڑ سال پہلے یا دس لاکھ سال پہلے یا لاکھ سال پہلے سے خیال رکھا باوجود غنی ہونے کے تو جہاں اس کی صفت غنا ازلی ہے وہاں اس کی رحمت بھی ہر وقت جوش میں رہتی ہے تو تمہیں کس نے کہا کہ وہ فقیر بن کر تمہارے دروازہ پہ آیا اور اس نے تمہارا دروازہ کھٹکھٹایا۔ فقیر تو تم ہو۔ تم اپنی پیدائش سے پہلے بھی فقیر تھے کہ اگر تمہاری ضرورت کو اس وقت پورا نہ کیا جاتا اور آج سورج کی روشنی تمہارے اوپر نہ چمکتی تو تم بہت ساری چیزوں سے محروم رہ جاتے مثلاً آنکھ کی بینائی سے تم محروم رہ جاتے۔ تم اپنی پیدائش سے بھی پہلے فقیر تھے اور تمہارا رب تو ہمیشہ سے، ازلی سے غنی ہے اور ابد تک غنی رہے گا۔ لیکن کسی زمانہ کو بھی بھول نہ تو تمہارا فقر، تمہاری احتیاج اپنے رب کی طرف تمہیں لاحق رہتی ہے۔ تو جب تمہارا غنی۔ جب تمہارا سخی۔ جب تمہارا دیالو جب تمہارا محسن تمہارا رب تمہارے دروازہ پہ آکر تمہارے اموال کا مطالبہ کرتا ہے تو اس میں

تمہارا ہی فائدہ اُسے مدِ نظر ہوتا ہے

اس کا اپنا کوئی فائدہ اس کے اندر نہیں ہوتا۔ اور اگر تم اس آواز پر لبیک نہ کہو اور قربانیوں کے دینے کے لئے اور ذمہ داریوں کو ادا کرنے کے لئے تیار نہ ہو تو اس میں تمہارا اپنا نقصان ہے۔ اور کسی کا نقصان نہیں ہے۔ اور

وَاِنْ تَتَوَلَّوْا يَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ

یاد رکھو اگر تم ایمان اور تقویٰ کو اختیار کرنے سے اعراض کرو اور انفاق فی سبیل اللہ کی طرف متوجہ نہ ہو تب بھی اللہ تعالیٰ اسلام کی حمایت تو ضرور کرے گا اور اسلام کی حمایت میں اس دنیا میں جو اسباب کی دنیا ہے بہرحال غلبہ اسلام کے سامان وہ پیدا کرے گا۔ اگر تم بخل سے کام لو گے تو وہ ایسی قوم پیدا کرے گا جن کے دلوں میں بخل نہیں ہوگا خدا اور اس کے رسول اور اس کے دین کے لئے وہ اپنے مالوں کی قربانیاں کچھ اس طرح دیں گے کہ دنیا کو ورطۂ حیرت میں ڈال دیں گے۔

اسلام کی حفاظت کا تو اس نے وعدہ کیا ہے وہ حفاظت تو اسلام کو ملتی رہے گی۔ تم نے اس مہم میں حصہ لے کر خدا تعالیٰ کے فضل کو جذب کرنا ہے یا نہیں کرنا۔ یہ تمہاری مرضی پہ منحصر ہے۔ اگر

اللہ کی آواز پر لبیک کہو گے

تو اس کی رضا تمہیں مل جائے گی اور وہ نعمتیں تمہیں میسر آئیں گی کہ آج اس دنیا میں تمہارے تخیل میں بھی وہ نہیں آسکتیں۔ تمہارا ذہن بھی ان اشیاء تک نہیں پہنچ سکتا جن سے تمہاری جھولیاں اُخروی زندگی میں بھر دی جائیں گی۔ تمہیں روحانی سیری نصیب ہوگی۔ تمہارے دل میں جو خواہش پیدا ہوگی وہ نیک ہوگی اور وہ پوری کر دی جائے گی تمہیں اپنے رب سے کبھی غلط قسم کا گلہ بھی پیدا نہیں ہوگا۔ لیکن اگر تم اعراض کر جاؤ۔ پیٹھ پھیر جاؤ تو ایک اور قوم اللہ تعالیٰ پیدا کر دے گا ثُمَّ لَا يَكُوْنُوْٓا اَمْثَالَكُمْ پھر وہ تمہارے جیسے نہیں ہوں گے۔

وَاِنْ تَتَوَلَّوْا يَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ ثُمَّ لَا يَكُوْنُوْٓا اَمْثَالَكُمْ۔

اس حصہ آیت میں ایک پیشگوئی ہوئی ہے جو بڑی شان سے پوری ہوئی۔ اور جیسا کہ میں نے بتایا اس آیت میں

تین زمانے

مخاطب ہیں۔ پہلی تین صدیاں جن کے متعلق اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ عام طور پر اکثریت ایسے لوگوں کی ہوگی جو دین کے معاملہ میں بخیل نہیں ہوں گے۔ دوسرے بیچ کا زمانہ وہ ہزار سال کہ جن میں بخل کرنے والے بھی ہوں گے سخاوت کرنے والے بھی ہوں گے۔ خدا تعالیٰ کا قرب پانے والے بھی ہوں گے اور خدا سے دور رہنے والے بھی موجود ہوں گے مگر اکثریت جو ہے وہ اس اعلیٰ مقام کو کھو چکی ہوگی اور ایک تنزل کے دور میں سے اسلام گذر رہا ہوگا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تیسرے اس میں

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے زمانہ کی پیشگوئی

ہے۔ وَاِنْ تَتَوَلَّوْا يَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ ثُمَّ لَا يَكُونُوْا أَمْثَالَكُمْ اور اس میں یہ بتایا گیا ہے کہ ہزار سالہ دور تنزل کے آخر پر جب مسلمانوں کی اکثریت خدا تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرنے سے اعراض کرنے والی ہوگی۔ تتولّوا ان پر صادق آ رہا ہوگا ایک اور قوم اللہ تعالیٰ پیدا کرے گا جو ان جیسی نہیں ہوگی۔ یعنی یہ تو انفاق سے گریز کرنے والے ہوں گے اور وہ (جماعت احمدیہ) انفاق کرنے کے بعد بھی یہ سمجھنے والے ہوں گے کہ ہم نے تو اپنے رب کے حضور کچھ بھی پیش نہیں کیا۔ بالکل تضاد ہوگا۔ دو قوموں کے کیریکٹر میں اور ان کی ذہنیت میں۔ تفسیر روح البیان میں ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر جب یہ آیت نازل ہوئی تو بعض صحابہ نے پوچھا کہ یا رسول اللہ یہاں اِنْ تَتَوَلَّوْا يَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ میں جس قوم کا ذکر ہے یہ کونسی قوم ہے۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے پہلو میں اس وقت سلمان فارسیؓ کھڑے تھے۔ آپ نے فرمایا یہ اور اس کی قوم اور پھر آگے وہ حدیث آتی ہے کہ اگر ثریا پر بھی ایمان چڑھ گیا ہوگا تو فارسی الاصل مسیح موعود وہاں سے بھی ایمان کو لا کر قرآن کریم کے معانی اور اس کے معارف کو زمین پر قائم کرے گا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس روایت کے مطابق بڑی وضاحت سے بتا دیا کہ جس قوم کا اس آیت میں ذکر ہے وَاِنْ تَتَوَلَّوْا يَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ وہ جماعت احمدیہ ہے۔ پس

اللہ تعالیٰ نے یہ پیشگوئی فرمائی

کہ اسلام پر انتہائی تنزل کا زمانہ آئے گا اور مسلمان کہلانے والے دین کی راہ میں خرچ کرنے سے اعراض کرنے لگ جائیں گے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بعثت کے وقت اور اس وقت سے اب تک جو زمانہ گزرا ہے۔ اس میں آپ تمام مسلمانوں کی تاریخ پر نگاہ ڈالیں خواہ وہ پاکستان اور ہندوستان کے رہنے والے ہوں خواہ وہ دوسرے ملکوں کے رہنے والے ہوں۔ تو آپ کو معلوم ہو جائے گا کہ امت مسلمہ کی انفاق فی سبیل اللہ کے لحاظ سے بالکل وہی حالت تھی جو اس آیت میں بیان کی گئی ہے کہ وہ انفاق فی سبیل اللہ سے اعراض کرنے والے ہوں گے۔ اِلَّا ماشاء اللہ اس میں شک نہیں کہ بعض بڑے نیک آدمی بھی تھے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت سے قبل لیکن بڑی بھاری اکثریت ایسے لوگوں کی تھی جو شاید انفاق فی سبیل اللہ کے نام سے بھی آشنا نہ تھے۔ دین کی راہ میں اپنے اموال کو خرچ کرنے میں انہیں موت نظر آتی تھی دوسرے یہ پیشگوئی فرمائی کہ حضرت مسیح موعود کو مبعوث فرما کر وہ ایک اور قوم پیدا کرے گا جو اس کی راہ میں اپنے اموال پانی کی طرح بہا دیں گے۔

شروع میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو جو انفاق فی سبیل اللہ کی عادت ڈالنی پڑی تو آنہ آنہ دو دو آنہ لے کر یہ عادت ڈالی پھر بعد میں وہی لوگ تھے جنہوں نے اپنا سب کچھ قربان کر دیا۔ لیکن وہ ان لوگوں میں سے اس جماعت میں داخل ہو رہے تھے جن کے لئے خدا کی راہ میں ایک آنہ خرچ کرنا بھی دوبھر تھا پھر جب انہوں نے ایک آنہ پھر دو آنہ پھر چار آنہ پھر آٹھ آنہ پھر روپیہ پھر دس روپیہ دیا اور آخر وہ انفاق فی سبیل اللہ کے جذبہ سے مست رہنے لگے اسی طرح حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے یہ قوم بنا دی يَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ کہ جو انفاق فی سبیل بشاشت سے کرتے چلے جاتے ہیں۔

جس قوم نے اپنی یہ روایت بنائی ہے

کہ انفاق فی سبیل اللہ کی راہ میں ان کا ہر سال پہلے سے آگے ہوگا اور ان کا ہر قدم آگے ہی آگے بڑھتا چلا جائے گا کبھی ایک جگہ کھڑا نہیں رہے گا۔ پیچھے ہٹنے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ یہ وہ قوم ہے جس کے متعلق اللہ تعالیٰ کہتا ہے ثُمَّ لَا يَكُونُوْا أَمْثَالَكُمْ پھر وہ تمہاری طرح نہیں ہوں گے جن کا تتولوا میں ذکر ہے بلکہ یہ ایک کنٹراسٹ (CONTRAST) ہوگا۔ ایک نمایاں چیز ان کے اندر ایسی پائی جائے گی جو ان کو تم سے علیحدہ کر دے گی۔

ایک غریب چھوٹی سی جماعت ہے ہماری جیسا کہ ہم میں سے ہر ایک جانتا ہے اور غیر بھی جانتے ہیں پھر یہ توفیق ایک غریب جماعت کو کہاں سے ملی اور کس نے دی کہ وہ اسلام کی راہ میں اپنے اموال کو خرچ کریں اور پھر وہ کونسی ہستی ہے جس نے ان کے اموال میں اتنی برکت ڈالی کہ اگر آج ساری دنیا میں اسلام کی اشاعت کرنے والی کوئی جماعت ہے تو یہی غریب اور چھوٹی سی جماعت ہے۔ اللہ تعالیٰ اتنی برکت ڈالتا ہے اس جماعت کی مالی قربانیوں میں کہ ہماری عقلیں بھی اسے سمجھنے سے قاصر ہیں لیکن وہ

ہمارے اموال میں برکت پر برکت ڈالتا چلا جاتا ہے۔

آپ ایک دھیلہ دیتے ہیں اور ایک پہاڑ اس کا نتیجہ نکل آتا ہے۔ جیسا کہ میں نے جلسہ سالانہ پر بھی بتایا تھا کہ حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جب تحریک جدید کا اجراء کیا تو پہلے سال قریباً ستائیس ہزار روپیہ کا مطالبہ کیا تھا اور دس سال کے بعد جو اثر اور نتیجہ پیدا ہوا اس کا دنیا میں وہ یہ تھا کہ دس سالہ اس حقیر کوشش کے نتیجہ میں وہ زمانہ آیا کہ ۴۵ء سے ۶۶ء تک قریباً ۲۱ سال میں قریباً تین کروڑ روپیہ غیر ملکوں کی آمد تحریک جدید کو ہوئی یعنی یہ "قوم" غیر ملکوں میں بھی پیدا ہونی شروع ہو گئی (يَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ) تو صرف مرکز میں ہی ایسی قوم پیدا نہیں ہوئی بلکہ ساری دنیا میں اللہ تعالیٰ نے اس قوم کا ایک نمونہ بنی نوع انسان کو دکھایا کہ دیکھو تم نے بخل سے کام لیا تمہیں کیا ملا۔ یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے بشاشت کے ساتھ خدا تعالیٰ کی راہ میں اپنے اموال کو قربان کیا دیکھو یہ کہاں سے کہاں پہنچ گئے کیا وہ ایک بدلی ہوئی قوم نہیں ہے۔ کیا یہ وہ قوم نہیں جن کے اعمال کو دیکھ کر جن کے اعمال کے نتائج کو دیکھ کر انسان اس نتیجہ پر پہنچتا ہے کہ یہ اللہ تعالیٰ کی قائم کردہ قوم ہے اس کی پیدا کردہ جماعت ہے یہ وہ جماعت ہے جس کے متعلق قرآن کریم نے کہا ہے يَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ کہ وہ تم جیسے ہوں گے وہ تم میں سے ہوں گے لیکن وہ اپنے ایثار میں تم سے علیحدہ ہوں گے۔ وہ اسلام کی ہی ایک جماعت ہوگی۔ لیکن جہاں تک ان کی قربانیوں کا تعلق ہوگا جہاں تک ان قربانیوں کے پھل اور ثمرہ کا تعلق ہوگا جو آسمانی حکم کے نتیجہ میں پیدا ہوگا تم میں اور ان میں کوئی مماثلت نہیں ہوگی تو اس قوم کو جس نے اپنے لئے یہ روایت قائم کر لی ہے کہ ان کا قدم ہر میدان قربانی میں (انفاق فی سبیل اللہ کے میدان میں بھی) آگے ہی آگے بڑھتا چلا جاتا ہے اس قوم کے عزیزوں اور بھائیوں کو میں بطور یاد دہانی یہ کہنا چاہتا ہوں کہ سال رواں صدر انجمن احمدیہ کے چندوں کا قریباً ختم ہو رہا ہے۔ ... سال گزرنے میں دو ماہ باقی رہ گئے ہیں لیکن جہاں تک وصولی کا سوال ہے وہ اس نسبت سے کم ہے یعنی سارے سال کا بجٹ اگر بارہ مہینوں پر پھیلایا جائے تو دو مہینہ کی جو رقم باقی رہ جانی چاہیئے تھی اس سے زیادہ رقم باقی رہ گئی ہے یہ تو مجھے پتہ ہے کہ خدا کے فضل سے محض غفلت کے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فضل سے اپنی کسی خوبی کے نتیجہ میں نہیں) آپ اپنی ذمہ داریوں کو ضرور نبھائیں گے اور آپ کا قدم سال گزشتہ سے پیچھے نہیں رہے گا۔ لیکن میں نے یہ سوچا کہ میں اپنے بھائیوں کو اس طرف متوجہ کر کے اللہ تعالیٰ سے یہ امید رکھوں کہ وہ مجھے اس یاد دہانی کا ثواب عطا کرے گا.... بعض لوگ ایسے بھی ہوتے ہیں کہ مثلاً دوسرے تیسرے مہینہ میں انہیں کوئی ضرورت پیش آئی تو وہ کہتے ہیں کہ اب ہم اپنی ضرورت پوری کر لیتے ہیں۔ اور سال کے اندر اندر ہم بہر حال خدا کی ضرورت کے پورا کرنے کے لئے جو وعدے ہم نے دیئے ہیں وہ پورا کر دیں گے۔ تو بعض ہی مہینہ میں آمد جو ہے وہ ہر مہینہ کی نسبت سے کبھی بڑھ جاتی ہے۔ اوّل تو میری طبیعت پر یہ چیز بھی گراں گزرتی ہے۔ کیونکہ اس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ شروع سال میں ہمیں خواہ وہ اپنی ہی بعض دوسری ضروری مدوں میں سے رقم لینا پڑے مانگ کر گزارہ کرنا پڑتا ہے ہمارے لئے تو کوئی تکلیف نہیں بلکہ غیرت مجھے ضرور آتی ہے کہ وہ قوم جس کا اللہ تعالیٰ نے اس شان کے ساتھ اپنے کلام مجید میں ذکر کیا ہے وہ اگر اپنے چندے شرح کے ساتھ ماہ بماہ دینا شروع کر دیں تو کسی ماہ بھی کسی مد سے ہمیں مانگنا نہ پڑے۔ الا ماشاء اللہ بہر حال

اب تھوڑا وقت رہ گیا ہے

اور ذمہ داری بڑی ہے۔ خصوصاً اس قوم کے لئے کہ جو یہ دیکھ رہی ہے کہ اللہ تعالیٰ ہماری حقیر کوششوں میں کس قدر برکت ڈالتا ہے اور کیسے اعلیٰ اور شاندار نتائج اس کے نکالتا ہے اور جہاں تک ذاتی طور پر ہمارا تعلق ہے اس دنیا میں بھی اللہ تعالیٰ کسی کا قرض اپنے سر پر نہیں رکھتا بہت سے خاندانوں کو میں ذاتی طور پر جانتا ہوں جنہوں نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے زمانہ میں اکنی یا چار آنے یا روپیہ ماہوار چندہ دیا۔ اللہ تعالیٰ نے اس خاندان کو اس دنیا میں بھی اس سے کہیں بڑھ کر واپس کیا۔ ان میں سے ایسے خاندان بھی ہیں جن کی ماہوار آمد بیس پچیس یا تیس ہزار روپیہ ماہوار ہے۔ پس اللہ تعالیٰ کسی کا قرض اپنے ذمہ نہیں رکھتا۔ اصل نعمت تو وہ ہے جو مرنے کے بعد ہمیں ملنی ہے لیکن اس دنیا میں بھی وہ اپنے فدائی اپنے جاں نثار اپنی راہ میں خرچ کرنے والے جو اسے غنی اور خود کو فقیر سمجھتے ہیں اور ہر دم اپنے دل میں اس کی احتیاج پاتے ہیں ان کو مایوس نہیں کرتا بلکہ اتنا دیتا ہے کہ لینے والا حیران ہو جاتا ہے

اللہ تعالیٰ ہم سب کو یہ توفیق عطا کرتا رہے کہ ہم اپنی ذمہ داریوں کو اس رنگ میں نبھاتے رہیں جس کے نتیجہ میں وہ ہم سے خوش ہو جائے اور اس کی رضا کو ہم حاصل کر لیں۔ اللّٰھم آمین

درخواست دعا

مکرم محمد اصغر صاحب ایڈوو قائد مجلس خدام الاحمدیہ ضلع لاڑکانہ کا ایک بازو سردی لگنے کی وجہ سے سن ہو گیا ہے۔ احباب جماعت سے ان کی مکمل صحت یابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(محمد اسماعیل ایڈو معتمد قیادت ضلع لاڑکانہ)

مخلوط تعلیم

مجلس مشاورت ۱۹۴۳ء میں حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مندرجہ ذیل فیصلہ فرمایا تھا:-

"میں کثرت رائے کے حق میں یہ فیصلہ کرتا ہوں کہ مخلوط تعلیم کسی صورت میں بھی درست نہیں سمجھی جا سکتی۔ نظارت تعلیم و تربیت کو اس کے انسداد کے متعلق جماعت میں ایک اعلان کرنا چاہیئے تاکہ ہر شخص کو علم ہو جائے کہ مرکز اس بارہ میں کیا رائے رکھتا ہے اس کے بعد جو لوگ اس جرم کے مرتکب ہوں ان سے جواب طلبی کی جائے اور انہیں اصلاح کی طرف توجہ دلائی جائے۔ اگر اس تنبیہ کے باوجود ان کی اصلاح نہ ہو تو انہیں سزا دی جائے۔ جس کی حد اخراج از جماعت تک ہو سکتی ہے۔"

اور ۱۹۶۷ء کی مجلس شوریٰ میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے جماعت کو تاکید کی تھی کہ اس فیصلہ کی تعمیل کرائی جائے۔ اور فرمایا تھا کہ:-

"اس بات کی ضرورت نہیں کہ شوریٰ کوئی نیا فیصلہ کرے۔ بلکہ ضرورت اس بات کی ہے کہ جو فیصلہ موجود ہے اس کی تعمیل کرائی جائے۔ تعمیل کرانے کی پہلی ذمہ داری مرکزی اداروں پر ہے لیکن معاملہ کی نوعیت کے لحاظ سے میں سمجھتا ہوں کہ اس کی بڑی ذمہ داری جماعتوں پر ہے۔ مثلاً کراچی کی جماعت ہے۔ لاہور کی جماعت ہے۔ یا لائلپور کی جماعت"

تمام احباب جماعت کا فرض ہے کہ وہ اس جماعتی حکم کی پابندی کرتے ہوئے اپنی بچیوں کو مخلوط تعلیم والے اداروں میں ہرگز داخل نہ کرائیں۔ نہ اپنی بچیوں کو ابتلا میں ڈالیں۔ اور نہ ہی اپنے آپ کو۔

تمام امراء کرام و صدر صاحبان جماعت احمدیہ کا فرض ہے کہ وہ اس حکم کی پابندی کروائیں۔ اور اس سلسلہ میں نگرانی کرتے رہیں اور دوستوں کو بار بار یاد دہانی کراتے رہیں۔

(ناظم تعلیم)

سابقون میں شامل ہونے کا ایک سنہری موقعہ

جو دوست سابقون میں شامل ہونا چاہیں وہ مارچ تک اپنے چندے ادا کر دیں (ارشاد المصلح الموعودؓ)

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے مذکورہ بالا ارشاد کے پیش نظر زیادہ سے زیادہ افراد جماعت اپنا چندہ تحریک جدید سالم ۳۱ مارچ سے قبل ادا کر کے سابقون کا شرف حاصل کرنے کی سعی فرمائیں۔ سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خاص دعاؤں سے مستفیض ہونے کا یہ سنہری موقعہ ہے۔ اپریل کے پہلے ہفتے میں دفتر حضور ایدہ اللہ کی خدمت میں انشاء اللہ سو فیصدی کی ادائیگی کی فہرست پیش کرے گا۔

(وکیل المال اوّل۔ تحریک جدید)

دو صد روپے کے نقد انعامات

تمام خدام مطلع رہیں کہ امسال مرکزی مقالہ کا عنوان "سیرت خیر الرسل از روئے قرآن مجید و حدیث" مقرر کیا گیا ہے۔ مقالہ دس تا پندرہ ہزار الفاظ پر مشتمل ہونا چاہیئے۔ مرکز میں مقالہ پہنچنے کی آخری تاریخ ۱۵ جون ۱۹۷۳ء ہے۔ اس کے بعد موصول ہونے والے مقالے مقابلہ میں شمار نہیں ہوں گے۔

اوّل دوم اور سوم انعام علی الترتیب -/۱۰۰ - -/۶۰ اور -/۴۰ روپے کے نقد ادا کئے جائیں گے۔

(مہتمم تعلیم خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تریاق اٹھرا اٹھرا کے علاج کے لئے **نور نظر** اولاد نرینہ کے لئے **خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ** فون ۵۳۸

کورس پندرہ روپے — کورس پچیس روپے

کاغذ اور گتہ

بازار سے رعایتی نرخوں پر خریدنے کے لئے

پلپر کارنر گنپت روڈ لاہور فون نمبر ۶۲۵۲۳ پر تشریف لائیں

مالک عبداللطیف گنگوہی ۔ ملک محمد حنیف

فون رہائش گاہ ۶۲۵۱۶ ۔ فون رہائش گاہ ۶۲۵۱۸

بے زبان

جانور آپ کا قیمتی سرمایہ ہیں۔ انہیں بیماری سے محفوظ رکھیں ہمارے ہاں جانوروں کی ہر بیماری کے لئے سستی اور کامیاب مجرب دوائیں تیار کی جاتی ہیں مرغیوں کے لئے بھی دوائیں بنائی جاتی ہیں۔ شفائے اپھارہ ثقل اور سیم سے ہونے والے خطرناک اپھارہ کے لئے مجرب ترین دوا ہے۔ قیمت فی پیکٹ ۷۵ پیسے درجن ۷/۔ دو درجن یا زائد پر ڈاک خرچ معاف فہرست ادویہ مفت حاصل کریں۔

شاہ ہومیوپیتھک سٹور اینڈ ہسپتال رحمت بازار ربوہ بشارت مالک

مرض اٹھرا کا شافی علاج حبوب مفید اٹھرا قیمت چھ صد گولیاں ۲۰ روپے **ناصر دواخانہ ربوہ** فون نمبر ۵۳ **گول بازار لائل پور** فون ۵۴۷

جدید فیشن کے مطابق سونے کے

سادہ و جڑاؤ زیورات

اور چاندی کے خوشنما سیٹ و برتن کے لئے

فرحت علی جیولرز کمرشل بلڈنگ مال روڈ **لاہور** فون ۵۲۳۲۶

ہر قسم کا سامان سائنس واجبی نرخوں پر خریدنے کیلئے

الائیڈ سائنٹیفک سٹور فون نمبر ۶۴۵۰۰

گنپت روڈ لاہور کو ہمیشہ یاد رکھیں

جرمولین رجسٹرڈ نئی اور پرانی خارش اور چنبل کیل چھائیوں اور جملہ جلدی امراض کے لئے زود اثر مرہم قیمت ایک روپیہ۔ ہر دوافروش سے خریدیں **حمیدیہ دواخانہ عبداللہ پور لائل پور**

اسلام کی روز افزوں ترقی کا علمبردار

تحریک جدید

ماہنامہ

آپ خود بھی یہ ماہنامہ پڑھیں اور اپنے عزیزوں اور احباب کو بھی پڑھائیں۔ سالانہ چندہ صرف ۶ روپے (مینیجر)

احباب ہمیشہ اپنی قابل اعتماد سروس

یونائیٹڈ ٹرانسپورٹس سرگودھا

کی آرام دہ اور بے خطر بسوں پر سفر کریں۔

احاطہ دکان برائے فروخت

ایک احاطہ واقع گولبازار محلہ دارالعلوم ربوہ جس کے ہمراہ ایک دکان بہت بامو قعہ قابل فروخت ہے۔ خواہشمند احباب حسب ذیل پتہ پر قیمت طے کریں۔ محمد شریف معرفت حکیم عبدالواحد کارکن دفتر اصلاح و ارشاد ربوہ

زد جام عشق

طاقت کی مشہور دوا

مقوی اعصاب مقوی اعضائے رئیسہ

قیمت مکمل کورس ۲۰ روپے

المنار دواخانہ ربوہ

ایک قدم اور آگے

شہزین

مرض اٹھرا کے لئے

مفید اور موثر ترین

کامیاب دوا

حکیم نظام جان اینڈ سنز

ربوہ ٹنڈو محمد خان گوجرانوالہ

مکرم مشتاق حسین صاحب آف کھچیاں نزد ربوہ

ایلیٹی کیریز فار بے بیز

کے متعلق لکھتے ہیں

میری بچی ... کو عرصہ ایک سال سے دانتوں کو بہت درد تھا، کیڑا بھی لگا ہوا تھا علاج کرایا بہت کامیاب رہا

مکمل کورس ۵/- دانتوں کی امراض کا لٹریچر مفت

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ فون ۶۰۷/۳۶

لائل پور حمید ہومیو سنٹر، کریم ہومیو ٹیکل ہال گول امین پور بازار نزد احمدیہ مسجد

منہاس الیکٹرک ورکس ربوہ

میں

۱۔ ریفریجریٹر ۲۔ ایئرکنڈیشنڈ مرمت گیس بھرنگ نیز وائنڈنگ ۳۔ الیکٹرک موٹر وائنڈنگ ۴۔ ٹیوب ویل فٹنگ مرمت ۵۔ سوئچ سٹارٹر مرمت ۶۔ پنکھوں اور ریگولیٹر کی وائنڈنگ مرمت ۷۔ استری بال ہیٹر وغیرہ بھی مرمت کئے جاتے ہیں۔

اکسیر معدہ

ہر گھر کی لازمی ضرورت

خورشید یونانی دواخانہ ربوہ

کی تیار کردہ

ہاضمہ کی بہترین پھکی

پیٹ درد نفخ اور اسہال کے لئے بہت مفید ہے

مختلف پیکنگ میں دستیاب ہے

خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ

اکسیر اپھارہ

جناب چوہدری اعجاز احمد صاحب ورڈ انچارج چک ۲۴ شمالی ضلع سرگودھا اکسیر اپھارہ کے متعلق تحریر فرماتے ہیں " جن پالتو جانوروں پر اسے آزمایا گیا ان کی جان معجزانہ طور پر بچ گئی " قیمت فی پیکٹ ۱/- درجن یا زیادہ پر کمیشن تین درجن یا زیادہ پر ڈاک خرچ بذمہ کمپنی۔ ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ فون ۶۰۷/۳۶

فرگیزنٹ اینٹی پمپل کریم

کیل چھائیاں اور داغ دھبے دور کرنے کیلئے

بہت مفید ہے ۔ ۳/-

المنار دواخانہ ربوہ

قائدین مجالس

ہر ماہ رپورٹ کارگزاری

باقاعدہ اور بروقت

بھجواتے رہیں۔ (معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

سرگودھا سے گوجرانوالہ

اور گوجرانوالہ سے سرگودھا

کے سفر کے لئے

ہمیشہ کاروان بس سروس پر سفر کیجئے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

چندہ تحریک خاص لجنہ اماء اللہ

(حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا العالی)

ہفتہ زیر رپورٹ میں مندرجہ ذیل لجنات کی طرف سے چندہ تحریک خاص موصول ہوا ہے اللہ تعالیٰ جزائے خیر عطا فرمائے۔ ابھی تک اس چندہ کی طرف کماحقہٗ توجہ نہیں دی گئی۔ انفرادی طور پر بھی اور اجتماعی طور پر بھی اس چندہ کی وصولی کی طرف توجہ دیں۔

نمبر شمار	نام لجنہ	رقم وصول شدہ	
۱	محترمہ سکینہ بیگم قریشی عبدالغنی درویش مرحوم گوجرانوالہ	۵۰۰/۰۰	روپے
۲	زینب بی بی مرحومہ والدہ صاحبہ حافظ فیض اللہ صاحب [illegible]	۵۰۰/۰۰	"
۳	لجنہ اماء اللہ لاہور	۲۲۰۲/۴۷	"
۴	" " اسلام آباد	۵۶۰/۰۰	"
۵	" " کراچی	۲۰۰/۰۰	"
۶	" " سرگودھا	۱۸۰/۰۰	"
۷	" " ننکانہ صاحب	۳۰۰/۰۰	"
۸	" " چک ۱۲۱ ج ب	۱۸۰/۰۰	"
۹	" " وزیر آباد	۱۴۷/۰۰	"
۱۰	" " ملتان	۱۰۰/۰۰	"
۱۱	" " سیالکوٹ	۸۱۵/۰۰	"
۱۲	" " ساہیوال	۱۰۶/۵۰	"
۱۳	" " کوئٹہ	۵۰۴/۰۰	"
۱۴	" " کنری	۱۶۵/۰۰	"

نصرت جہاں سکیم کی مقبولیت

لندن سے ہمارے مجاہد بھائی مکرم بشیر احمد صاحب رفیق اپنے خط محررہ ۹/۲ میں تحریر کرتے ہیں:۔

" پچھلے پندرہ روز میں خاکسار مکرم عبدالوہاب صاحب اور مکرم عطاء المجیب صاحب راشد کے ساتھ ملکی سفراء سے ملا۔ ان کو قرآن کریم پیش کیا۔ ایک بات جس سے بے حد حیرت ہوئی وہ یہ ہے کہ ہر ایک سفیر صاحب کو جماعت احمدیہ کا تفصیلی طور پر علم تھا اور افریقہ میں مساعی نصرت جہاں سکیم وغیرہ کا ان کو پہلے سے ہی پتہ تھا۔

جرمنی کے سفیر صاحب نے عربی میں کلمہ پڑھ کر سنایا۔ پھر بتایا کہ ان کو جماعت کی مساعی جمیلہ کا علم ہے۔

تنزانیہ کے سفیر صاحب بہت تپاک سے پیش آئے جماعت کا بہت اچھے رنگ میں ذکر کیا۔ افریقہ اسپیکس دیکھ کر کہنے لگے کہ حضور مشرقی افریقہ کب تشریف لے جائیں گے؟ ہمارا بھی حق ہے کیونکہ ہمارے ملک میں بھی آپ کی جماعتیں ہیں۔

احباب دعا فرماتے رہیں تاکہ ہم سب کو امام وقت کی نہایت ہی اہم اور شاندار تحریک نصرت جہاں آگے بڑھو کو جلد جلد آگے بڑھانے کی توفیق ملے۔ آمین۔"

(سیکرٹری نصرت جہاں)

ایک احمدی بچے کی نمایاں کامیابی

مجلس اطفال الاحمدیہ لاہور کا ایک بچہ عزیز محمد احمد اشرف گزشتہ دنوں لاہور میں صوبائی سطح پر منعقد ہونے والے ہائی سکولوں کے دو تقریری مقابلوں میں بفضل اللہ اول رہا ہے اور اسے گولڈ میڈل۔ ٹرافی کپ اور اعزازی اسناد بطور انعام دیئے گئے ہیں۔ یہ بچہ نویں جماعت کا طالب علم ہے اور مکرم مولوی محمد شفیع صاحب اشرف مربی سلسلہ احمدیہ لاہور کا بڑا لڑکا اور حضرت مولانا عبدالرحیم صاحب درد رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا نواسہ ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ یہ نمایاں کامیابی عزیز موصوف کے لئے ہر لحاظ سے بابرکت کرے اور اسے مزید علم و فضل اور حسنات و اعزازات سے ہمیشہ نوازتا رہے۔ آمین۔

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

راولپنڈی ۲ مارچ۔ نوجوانوں کے ایک مشتعل ہجوم نے برٹش کونسل لائبریری کو آگ لگادی۔ تقریباً ایک ہزار کتابیں اور کچھ فرنیچر جل کر راکھ ہوگیا تاہم فائر بریگیڈ نے جلد ہی آگ پر قابو پالیا۔ یہ نوجوان لندن میں گزشتہ منگل کو انڈیا ہاؤس پر حملہ کے دوران برطانوی پولیس کے ہاتھوں دو پاکستانی نوجوانوں کی ہلاکت کے خلاف احتجاج کر رہے تھے جب ان کی میتیں راولپنڈی پہنچیں تو نوجوانوں میں اشتعال پھیل گیا۔ اور نوجوانوں کا ایک گروپ برٹش کونسل لائبریری میں گھس آیا اور لائبریری کو آگ لگادی۔

پیرس ۲ مارچ۔ ویٹ نام کے متعلق پیرس میں منعقد ہونے والی تیرہ رکنی بین الاقوامی کانفرنس اپنے مقاصد حاصل کرنے میں کامیاب ہوگئی ہے۔ کانفرنس کی قائم کردہ کمیٹی نے معاہدہ کا مسودہ تیار کرلیا ہے۔

ڈھاکہ ۲ مارچ۔ ڈھاکہ شہر میں پچھلے دو ماہ جنوری اور فروری کے دوران ڈھائی ہزار افراد چیچک سے جاں بحق ہوگئے صرف گزشتہ دو ہفتوں کے اندر شہر میں جاں بحق ہونے والوں کی تعداد ساٹھ اور ستر کے درمیان تھی۔

اسلام آباد ۲ مارچ ۲ پاکستانی نوجوانوں بشارت حسین اور محمد حنیف کی میتیں جنہوں نے بھارت میں نظربند پاکستانی جنگی قیدیوں کی واپسی پر دنیا کی توجہ مبذول کرانے کی خاطر اپنی جانیں خطرے میں ڈالیں اور لندن میں انڈیا ہاؤس پر حملہ کے دوران برطانوی پولیس کے ہاتھوں ہلاک ہوگئے تھے لندن سے راولپنڈی پہنچا دی گئیں جہاں سے انہیں میرپور (آزاد کشمیر) بھیجا جارہا ہے۔ اسلام آباد کے ہوائی اڈے پر میتیں اتارنے کے لئے ہزاروں لوگ آئے ہوئے تھے۔ پاکستانی جنگی قیدیوں کے لواحقین کی بڑی تعداد بھی ہوائی اڈے پر آئی ہوئی تھی۔

اسلام آباد ۲ مارچ۔ مرکزی وزارت صحت نے دوا فروشوں کو متنبہ کیا ہے کہ ادویہ کی مقررہ قیمتوں سے زائد رقم گاہکوں سے طلب نہ کریں۔ اور دیگر بدعنوانیوں سے گریز کریں۔ ورنہ ان کے خلاف ڈیفنس آف پاکستان رولز کے تحت کارروائی کی جائے گی۔ وزارت صحت نے یہ انتباہ ان شکایات کی بنا پر کیا ہے کہ انگریزی دوا فروش ادویہ کی مقررہ قیمتوں سے زائد وصول کر رہے ہیں۔ اور دیگر بدعنوانیوں کے مرتکب ہو رہے ہیں۔

اسلام آباد ۲ مارچ۔ حکومت کے ایک ترجمان نے اس افواہ کی تردید کی ہے کہ ایک سو روپے کا کرنسی نوٹ منسوخ کیا جارہا ہے ایک سرکاری اعلان میں ایک سو روپے کی مالیت کے کرنسی نوٹ کی تنسیخ کے بارے میں شائع ہونے والی خبر کو جھوٹ اور بے بنیاد قرار دیا گیا ہے ایک سرکاری ترجمان نے کہا کہ حکومت ایک سو روپے کا کرنسی نوٹ منسوخ کرنے کا کوئی ارادہ نہیں رکھتی۔

ایک غلطی کا ازالہ

ماہ مارچ کے مطالعہ کے لئے کتابچہ "ایک غلطی کا ازالہ" مقرر کیا گیا ہے۔ مجالس کے لئے خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے یہ کتابچہ اپنے خرچ سے شائع کروایا ہے اور رعایتی قیمت پر ۵ پیسے فی کتابچہ بذریعہ وی پی بھجوایا جائے گا۔ مجالس مطلوبہ تعداد سے مطلع کریں۔ (مہتمم تعلیم)

عزم اور ہمت کے لئے کچھ بھی مشکل نہیں

انصار نے اپنے محبوب آقا ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے منشاء مبارک کے مطابق مالی میدان میں اپنے بچوں یعنی خدام الاحمدیہ سے آگے نکلنا ہے اس ٹارگٹ کے جلد از جلد حصول کا تقاضا ہے کہ حضور اقدس کا ارشاد ہر لمحہ ہر رکن کے ذہن میں مستحضر رہے اور اس سلسلہ میں دعاؤں کے علاوہ ہر ممکن قدم اٹھائے جانے کے لئے سوچ و بچار ہوتی رہے (قائد مال مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۰